اور جسم دونوں سجدے کی حالت میں گر گئے۔　　ع　قلم ایں جا رسید و سر بشکست

سبحان اللہ۔ کس قدر قابل رشک تھی آپ کی زندگی اور اس سے بڑھ کر آپ کی مثالی موت۔ جنازہ اس قدر بڑا اور تاریخی نوعیت کا تھا کہ حشر کا سماں نظر آ رہا تھا۔ ہر جانب سے ہزاروں افراد اُمنڈ آئے تھے۔ حضرت والد صاحب مدظلہ نے اس موقع پر مختصر خطاب فرمایا اور نماز جنازہ بھی آپ ہی نے ادا کی۔ ادارہ ان کے صاحبزادگان اور خصوصاً شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب کے ساتھ دلی تعزیت کرتا ہے۔　　ع　خدا رحمت کند ایں عاشقانہ پاک طینت را

شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا شمس الہادی شاہ منصوریؒ کی وفات حسرت آیات

ابھی علمی دنیا اور وابستگان علوم نبویہ حضرت مولانا شیخ الحدیث معز الحق صاحب قدس سرہ اور مولانا شیخ التفسیر اُسید اللہ صاحب ؒ کی جدائی پر سراپا غم بنے ہوئے تھے کہ ایک اور دلدوز خبر وحشت اثر نے علمی اور روحانی دنیا میں بھونچال پیدا کر دیا۔ گویا متاع علم و دانش لٹ گئی اللہ والوں کی۔ شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا شمس الہادی صاحب شاہ منصوریؒ بھی گزشتہ دنوں طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔ آپ صوبہ سرحد کے اکابرین علماء کی تقریباً آخری نشانی تھے۔ چہرے پر اس قدر نورانیت ہوتی تھی کہ آپ کو دیکھ کر خدا یاد آ جایا کرتا تھا۔ آپ نے بھی اپنے بزرگوں اور اکابرین کی طرح اپنی مبارک زندگی کا ایک ایک لمحہ تعلیم و تدریس اور قرآن و سنت کی تشریح کے ساتھ ساتھ اصلاح عالم و تزکیہ نفوس میں صرف کی۔ ایک عالم آپ کے حلقہ ارادت میں شامل تھا۔ یقیناً آپ کے معتقدین اور تلامذہ کی تعداد ہزاروں میں تھی۔ آپ حضرت مولانا عبدالغفور عباسی مدنیؒ کے سلسلہ نقشبندیہ میں خلیفہ مجاز تھے آپ کا معمول یہ تھا کہ درس و تدریس سے فراغت کے بعد اپنے مریدین اور معتقدین کی اصلاح اور تصوف و سلوک کی طرف متوجہ ہوتے اور شب و روز میں صرف چند گھنٹے آرام فرماتے اور باقی تمام وقت تعلیم و تدریس اور ذکر و اذکار میں مشغول رہتے۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف علاقوں اور شہروں و دیہات میں بیان فرمانے کے لئے اپنی کمزوری و پیرانہ سالی کے باوجود آخر وقت تک تشریف لے جاتے رہے۔ آپ کے مواعظ اور تقاریر سادہ ہوتی تھیں لیکن ان میں بلا کا اثر ہوتا تھا۔ جس سے آپ نے قلوب کی دنیا میں ایک انقلاب برپا کیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ سامعین آپ کی تقریر کو بہت شوق و توجہ سے سنتے۔ آپ کی وفات سے ایک ایسا خلاء پیدا ہوا ہے جس کا پُر ہونا انتہائی مشکل ہے' آپ کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت آپکی مقبول عند اللہ اور مقبول عند الناس کی بین اور واضح دلیل ہے۔ آپکی نماز جنازہ میں دارالعلوم کے تمام اساتذہ اور کثیر تعداد میں طلباء نے شرکت کی۔ جنازہ سے قبل حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے آپکی حیات اور آپکے کارہائے نمایاں پر مختصر مگر جامع خطاب فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الماویٰ اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور